قومی اسمبلی پاکستان

قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں

کی

میعادی رپورٹ

برائے مدت

جولائی، ۲۰۱۶ء تا دسمبر، ۲۰۱۶ء

پیش کردہ

محمد افضل کھوکھر

چیئرمین

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں کی میعادی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں قومی اسمبلی میں کارروائی اور طریق کار کے قواعد، ۲۰۰۷ء کے قاعدہ ۲۳۴۔الف کے تحت یکم جولائی، ۲۰۱۶ء تا ۳۱ر دسمبر، ۲۰۱۶ء کی چھ ماہ کی مدت کے لئے میعادی رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔ جناب محمد افضل کھوکھر	صدر نشین
۲۔ جناب عبدالمجید خان خانان خیل	رکن
۳۔ محترمہ شہزادی عمرزادی ٹوانہ	رکن
۴۔ چوہدری محمد منیر اظہر	رکن
۵۔ سید ساجد مہدی	رکن
۶۔ ملک ابرار احمد	رکن
۷۔ سردار محمد عرفان ڈوگر	رکن
۸۔ پیر شفقت حسین جیلانی	رکن
۹۔ سید مصطفیٰ محمود	رکن
۱۰۔ جناب شفقت محمود	رکن
۱۱۔ جناب مراد سعید	رکن
۱۲۔ مولانا محمد خان شیرانی	رکن
۱۳۔ جناب عبیداللہ شادی خیل	رکن
۱۴۔ جناب رجب علی خان بلوچ	رکن
۱۵۔ شیخ آفتاب احمد وزیر برائے پارلیمانی امور	رکن بلحاظ عہدہ

چوہدری مختار احمد	سیکرٹری کمیٹی

نوٹ:

مذکورہ بالا مدت کے دوران کمیٹی کی ہیئت ترکیبی میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔

۳۔ یکم جولائی، ۲۰۱۶ء کو اسمبلی رمعزز اسپیکر کی جانب سے سپرد کردہ درج ذیل بل رمعاملات ریقین دہانیاں کمیٹی کے پاس زیر التواء تھیں۔

نمبر شمار	موضوع	مدت رتاریخ	تعداد	کیفیت
۱	یکم جولائی، ۲۰۱۶ء تک ایوان میں کرائی گئی جملہ حکومتی یقین دہانیاں	۱۷رجون، ۲۰۱۳ء تا یکم جولائی، ۲۰۱۶ء	۵۲۶	کمیٹی قومی اسمبلی میں کارروائی اور طریق کار کے قواعد، ۲۰۰۷ کے قاعدہ ۲۱۱ کے تحت ۵۱۸ یقین دہانیوں کی جانچ پڑتال کر رہی تھی۔
۲	یکم جولائی، ۲۰۱۷ء کے ایجنڈا میں شامل جملہ حکومتی یقین دہانیاں	ایضاً	۸	اس ایجنڈا میں گزشتہ زیر التواء ایجنڈا سے دس یقین دہانیاں آگے منتقل ہوئیں جو کمیٹی میں جو زیر بحث آئیں گی جبکہ مذکورہ بالا بیان کے مطابق باقی ماندہ یقین دہانیوں کی جانچ پڑتال کی جارہی تھی۔
۳	یکم جولائی، ۲۰۱۶ء کو زیر التواء کل یقین دہانیاں	ایضاً	۵۲۶	

۴۔ کمیٹی کے حسب ذیل اجلاس منعقد ہوئے:

نمبر شمار	تاریخ رمقام اجلاس	اراکین قومی اسمبلی کی حاضری	ایجنڈا
۱	۲۰رجولائی، ۲۰۱۶ء کمیٹی روم نمبر ۷، چوتھی منزل، پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد	۶ راراکین بشمول رکن بلحاظ عہدہ اور ایک محرک	**ایجنڈا آئٹم نمبر ۱** i) ۴رمئی، ۲۰۱۶ء کو منعقدہ گزشتہ اجلاس کی روداد کی توثیق؛ **ایجنڈا آئٹم نمبر ۲** **تاریخ وار زیر التواء یقین دہانی** i) وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور کی جانب سے ۳رفروری، ۲۰۱۴ء کو ایوان میں سی ڈی اے کی جانب سے چھبیس سال گزرنے کے باوجود سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کو ترقی نہ دینے سے متعلق جناب شیر اکبر خان، رکن قومی اسمبلی کے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس کے جواب میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث؛

			ii) ۱۹/دسمبر، ۲۰۱۳ء کوایوان میں محترمہ نگہت پروین میر، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے نشاندار سوال کے ضمنی سوال کے جواب میں چوہدری عابد شیر علی، وزیرمملکت برائے پانی وبجلی کا بیان جس میں وزیرمملکت نے کہا کہ واپڈا ملازمین کو بجلی کے بلا معاوضہ یونٹوں کی فراہمی کی سہولت ختم کی جائے گی اوران یونٹوں کی قیمت کے مساوی رقم ان کودی جائے گی۔ (کمیٹی زیادہ تر جیپکو (جی ای پی سی او) کی مینجمنٹ اورملازمین کی جانب سے استعمال کی جارہی اس سہولت، بجلی چوری، لائن کے نقصانات، جیپکو میں بدعنوانی اورغلط رویے کے واقعات اوراس بابت انتظامیہ اورملازمین کے خلاف کئے گئے اقدامات، اگرکوئی ہوں، کی تفصیل پراپنی توجہ مرکوز کرے گی)۔
			ایجنڈا آئٹم نمبر۳ i) جناب رمیش لال، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے غیرنشاندار سوال نمبر۱۳ (تیرہویں سیشن کے دوران میں مؤخر شدہ) کے جواب میں ۱۱/اگست، ۲۰۱۴ء کوایوان کے فلور پر وزیرخزانہ، محاصل، اقتصادی امور، شماریات ونج کاری کی جانب سے دی گئی یقین دہانی پر بحث جس میں ایوان کو یقین دلایا گیا کہ زیڈٹی بی ایل سالانہ توسیع برانچ منصوبہ ۲۰۱۴ء کے تحت ظفروال برانچ کو ۳۰/جون، ۲۰۱۴ء کویا پہلے پوری طرح آپریشنل بنایا جائے گا۔ کمیٹی زیڈٹی بی ایل کی مجموعی زون وار کارپوریٹ کارگزاری، بدعنوانی اور غلط رویے کے کیسز ذمہ داران کے خلاف علیحدہ علیحدہ کارروائی پر بریفنگ کوسراہے گی۔
۲	۳۱/اکتوبر، ۲۰۱۶ء کمیٹی روم نمبر۷، چوتھی منزل، پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد	۴/اراکین بشمول چیئرمین اور۳ محرکین	i) تلاوت قرآن پاک؛ ii) گزشتہ اجلاس کی روداد کی توثیق؛ تاریخ وارزیرالتواءیقین دہانیاں (iii تا viii)۔
			iii) جناب محمد علی خان، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے پوچھے گئے ضمنی سوال کے جواب میں ۱۳/اگست، ۲۰۱۳ء کوایوان میں وزیرداخلہ چوہدری نثارعلی خان کی جانب سے دی گئی یقین دہانی کہ پاسپورٹ کے دفاتر میں اورارد گرد ذاتی مفادات کے لئے کام کرنے والے مافیا کے خلاف ایک بھرپوراہم آپریشن شروع کیا جائے گا؛

iv) ۱۶؍اگست، ۲۰۱۳ء کو ایوان کی میز پر رکھے گئے نشاندار سوال نمبر۔۲۴ کے تحت شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی طرف سے پوچھے گئے ایک ضمنی سوال کے جواب میں شیخ آفتاب احمد، وزیر برائے پارلیمانی امور کی طرف سے وزیر برائے ٹیکسٹائل انڈسٹری کی جانب سے دی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا۔ جہاں پر ایوان کو یقین دلایا گیا تھا کہ: الف) کاروبار، چاہے سرکاری شعبہ میں ہو یا نجی شعبہ میں، بدعنوانی سے پاک کیا جائے گا؛ ب) برآمدات کے لیے نئی منڈیاں تلاش کی جائیں گی۔ ج) برآمدات کی توسیع میں حائل کسی بھی قسم کی رکاوٹیں دور کی جائیں گی۔ v) ۱۶؍اگست، ۲۰۱۳ء کو ایوان کی میز پر شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے ضمنی سوال کے جواب میں وزیر برائے ریاستیں و سرحدی علاقہ جات لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ کی طرف سے دی گئی یقینی دہانی پر بحث کرنا جس میں وزیر موصوف نے یقین دہانی کرائی تھی کہ کراچی کے مضافات میں غیر قانونی طور پر رہنے والے پناہ گزینوں کی رجسٹریشن کی جائے گی تا کہ ان کی وطن واپسی کے لئے منصوبہ بندی کی جا سکے۔			
vi) ۱۶؍اگست، ۲۰۱۳ء کو رکن قومی اسمبلی جناب انجینئر عثمان خان ترکئی کے ایوان میں نشاندار سوال نمبر۔۱۴۱ کے سلسلے میں پوچھے گئے ضمنی سوال کے جواب میں وزیر برائے امور خارجہ کی جانب سے وزیر برائے تجارت جناب انجینئر خرم دستگیر خان کی اس یقین دہانی، کہ بیرون ملک واقع پاکستانی سکولوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا تا کہ پاکستانی طالبعلموں بالخصوص لڑکیوں کو ''گریجویشن / بیچلر کلاسوں میں داخلے کی بابت'' سہولت فراہم کی جا سکے، پر بحث۔ vii) ۱۹؍دسمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں محترمہ نگہت پروین میر، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے نشاندار سوال کے ضمنی سوال کے جواب میں چوہدری عابد شیر علی، وزیر مملکت برائے پانی و بجلی کا بیان جس میں وزیر مملکت نے کہا کہ واپڈا ملازمین کو بجلی کے بلا معاوضہ یونٹوں کی فراہمی کی سہولت ختم کی جائے گی اور ان یونٹوں کی قیمت کے مساوی رقم ان کو دی جائے گی۔ (کمیٹی اس ضمن میں لیسکو افسران و ملازمین کی جانب سے اس سہولت کے استعمال، بجلی چوری، لائن کے نقصانات، لیسکو میں بدعنوانی اور غلط روی کے واقعات اور اس بابت انتظامیہ اور ملازمین کے خلاف کئے گئے اقدامات، اگر کوئی ہوں، کی تفصیل پر اپنی توجہ مرکوز کرے گی)۔			

viii) ۱۱راگست، ۲۰۱۴ءکوغیر نشاندار سوال نمبر ۱۳ (تیرہویں سیشن میں مؤخر شدہ) کے جواب میں وزیر خزانہ، محاصل، اقتصادی امور، شماریات ونجکاری کی جانب سے زرعی ترقیاتی بینک لمٹیڈ سالانہ برانچ توسیع منصوبہ جات کے تحت زرعی ترقیاتی بینک لمٹیڈ، ظفروال کی شاخ قائم کرنے اور ۳۰رجون، ۲۰۱۴ءتک یا اس سے پہلے اس کو پوری طرح فعال کرنے کے ضمن میں کی گئی یقین دہانی پر بحث۔ کمیٹی، زرعی ترقیاتی بینک لمٹیڈ کی زون وار مجموعی کارپوریٹ کارکردگی، بدعنوانی کے اور غلط رویے کے واقعات کے ذمہ داران کے خلاف علیحدہ علیحدہ کی گئی کارروائی پر بریفنگ کو سراہے گی۔			
ix) ۳رفروری، ۲۰۱۴ءکوایوان میں وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور کی جانب سے یقین دہانی پر بحث کرنا، جو جناب شیر اکبر خان، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس کے جواب میں کرائی گئی اور سی ڈی اے کی جانب سے چھبیس سال گزرنے کے باوجود سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کی ترقی نہ ہونے کے بارے میں تھی۔ x) صدر نشین کی اجازت سے کوئی دیگر نکتہ۔			
i) قرآن پاک کی تلاوت؛ ii) گزشتہ اجلاس مورخہ ۳۱راکتوبر، ۲۰۱۶ءکی روداد کی توثیق؛ iii) ۱۹رجون، ۲۰۱۳ءکوایوان میں وزیر اطلاعات، نشریات وقومی ورثہ کی جانب سے یقین دہانی پر بحث کرنا، جو مخدوم زادہ باسط بخاری، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس کے جواب میں کرائی گئی، جس میں ایوان کو یقین دلایا گیا کہ ''حکومت اخبارات میں طبع کی جانے والی قرآن پاک کی مقدس آیات کی بے ادبی روکنے کے لئے اپنا انتہائی کردار ادا کرے گی''؛ iv) ۱۹رجون، ۲۰۱۳ءکوایوان میں وزیر برائے قومی صحت خدمات، ضوابط ومعاونت کی جانب سے یقین دہانی پر بحث کرنا، جو ڈاکٹر عذرا فضل پیچوہو، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس کے جواب میں کرائی گئی، جس میں ''ایوان کو یقین دلایا گیا تھا کہ اسلام آباد میں ان بلڈ بینکو کے خاتمے میں کوئی غفلت نہیں برتی جائے گی جن کی نگرانی نہیں کی جارہی ہے''؛	۷رارکین بشمول چیئرمین؛ اور ایک محرک	۱۰رنومبر، ۲۰۱۶ء کمیٹی روم نمبر ۷، چوتھی منزل، پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد	۳

v)۱۶راگست، ۲۰۱۳ءکوایوان میں وزیرِ ٹیکسٹائل انڈسٹری کی ایماء پر شیخ آفتاب احمد، وزیر برائے پارلیمانی امور، کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانی پر بحث جس کے ذریعے نشاندار سوال نمبر۳۴۴ سے متعلق شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کے پوچھے گئے ضمنی سوال کے جواب میں ایوان کو یہ یقین دہانی کرائی گئی کہ: الف) کاروبار، چاہے سرکاری شعبے میں ہو یا نجی شعبے میں، کو بدعنوانی سے پاک کیا جائے گا؛ ب) برآمدات کے لئے نئی منڈیاں تلاش کی جائیں گی؛ نیز ج) برآمدات کو وسعت دینے کی راہ میں حائل کسی بھی قسم کی رکاوٹ کو دور کیا جائے گا؛			
vi) ۱۹ردسمبر، ۲۰۱۳ءکوایوان میں محترمہ نگہت پروین میر، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے نشاندار سوال کے ضمنی سوال کے جواب میں چوہدری عابد شیر علی، وزیر مملکت برائے پانی وبجلی کا بیان جس میں وزیر مملکت نے کہا کہ واپڈا ملازمین کو بجلی کے بلا معاوضہ یونٹوں کی فراہمی کی سہولت ختم کی جائے گی اور ان یونٹوں کی قیمت کے مساوی رقم ان کو دی جائے گی۔ (کمیٹی اس ضمن میں لیسکو افسران وملازمین کی جانب سے اس سہولت کے استعمال، بجلی چوری، لائن کے نقصانات، لیسکو میں بدعنوانی اور غلط روی کے واقعات اور اس بابت انتظامیہ اور ملازمین کے خلاف کئے گئے اقدامات، اگر کوئی ہوں، کی تفصیل پر اپنی توجہ مرکوز کرے گی)؛			
vii) غیر نشاندار سوال نمبر۱۳ (تیرہویں سیشن میں مؤخر شدہ) کے جواب میں وزیر خزانہ، محاصل، اقتصادی امور، شماریات، ونجکاری کی جانب سے زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ سالانہ برانچ توسیع منصوبہ جات کے تحت زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ، ظفروال کی شاخ قائم کرنے اور ۳۰رجون، ۲۰۱۴ءتک یا اس سے پہلے اس کو پوری طرح فعال کرنے کے ضمن میں کی گئی یقین دہانی پر بحث۔ کمیٹی، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کی زون وار مجموعی کارپوریٹ کارکردگی، بدعنوانی واقعات، اور غلط رویے کے کیسز کے ذمہ داران کے خلاف علیحدہ علیحدہ کی گئی کارروائی پر بریفنگ کو سراہے گی۔ viii) صدر نشین کی اجازت سے کوئی دیگر نکتہ۔			

۵۔ مذکورہ اجلاسوں کے حوالے سے کمیٹی کی کارکردگی حسب ذیل ہے:

نمبر شمار	ایجنڈا آئٹم	سفارشات	کیفیات
۱	**۲۰ رجولائی، ۲۰۱۶ء کو منعقد ہونے والا اجلاس**		
	ایجنڈا آئٹم نمبر ۱		
	i) ۲۶ را پریل، ۲۰۱۶ء کو منعقد ہونے والے گزشتہ اجلاس کی روداد کی توثیق۔	۴ رمئی، ۲۰۱۶ء کو منعقد ہونے والے گزشتہ اجلاس کی روداد کی توثیق پر بحث نہ ہوئی۔	توثیق ہونا باقی ہے
	ایجنڈا آئٹم نمبر ۲		
	دیرینہ زیر التواء یقین دہانیاں		
	ii) سی ڈی اے کی جانب سے ۲۶ سال گزرنے کے باوجود سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کی عدم ترقی کی بابت شیر اکبر خان، رکن قومی اسمبلی کے توجہ دلاؤ نوٹس کے جواب میں ۳ رفروری، ۲۰۱۴ء کو ایوان میں وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا۔	i) سی ڈی اے ترقیاتی کام کرے اور علاقہ کے متاثرین کے مسائل کا ازالہ کرتے ہوئے ہنگامی بنیادوں پر الاٹیز کو قبضہ دے۔	ابھی تک تعمیل نہیں کی گئی
	iii) جس میں وزیر صاحب نے بتایا کہ واپڈا کے ملازمین کو مفت فراہم کئے جانے والے بجلی کے یونٹس کی سہولت ختم کر دی جائے گی اور اس کے برابر رقم انہیں دی جائے گی (کمیٹی انتظامیہ اور جیپکو کے ملازمین کی جانب سے استعمال میں لائی جانے والی سہولت، بجلی کی چوری، لائن لاسز، جیپکو میں بد عنوانی اور غلط روی کے واقعات اور کارروائی کی تفصیلات اگر انتظامیہ اور اس کے ملازمین کے خلاف کی گئی ہو، پر اپنی توجہ مرکوز کرے گی۔		

	ایجنڈا آئٹم نمبر۳ جناب رمیش لال، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے غیر نشاندار سوال نمبر۱۳ (تیرہویں سیشن کے دوران میں مؤخر شدہ) کے جواب میں ۱۱راگست ۲۰۱۴ء کو ایوان کے فلور پر وزیر خزانہ، محاصل، اقتصادی امور، شماریات و نج کاری کی جانب سے دی گئی یقین دہانی پر بحث جس میں ایوان کو یقین دلایا گیا کہ زیڈ ٹی بی ایل سالانہ توسیع برانچ منصوبہ ۲۰۱۴ء کے تحت ظفر وال برانچ کو ۳۰رجون، ۲۰۱۴ء کو یا پہلے پوری طرح آپریشنل بنایا جائے گا۔ کمیٹی زیڈ ٹی بی ایل کی مجموعی زون وار کارپوریٹ کارگزاری، بدعنوانی اور غلط رویے کے کیسز ذمہ داران کے خلاف علیحدہ علیحدہ کارروائی پر بریفنگ کو سراہے گی۔	صدر، زیڈ ٹی بی ایل، کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں اپنی حاضری یقینی بنائیں۔	تعمیل کردی گئی
۲	**۳۱راکتوبر، ۲۰۱۶ء کو منعقدہ اجلاس** i) تلاوت قرآن پاک؛ ii) گزشتہ اجلاس کی روداد کی توثیق؛	i) تلاوت قرآن۔ ii) ۲۰رجولائی، ۲۰۱۶ء کو منعقدہ گزشتہ اجلاس کی روداد کی توثیق۔	اطلاق نہیں ہوتا ابھی توثیق ہونا ہے
	دیرینہ زیر التواء یقین دہانیاں (iii تا viii) iii) جناب محمد علی خان، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے دریافت کئے گئے ایک ضمنی سوال کے جواب میں ۱۵راگست، ۲۰۱۳ء کو چوہدری نثار علی خان وزیر داخلہ کی جانب سے ایوان میں کرائی گئی یقین دہانی کہ پاسپورٹ دفاتر میں اور اس کے ارگرد سرگرم مافیا اور ان کے وابستہ مفادات کے خلاف بھرپور بڑا آپریشن کیا جائے گا؛	iii) چیئرمین نے کمیٹی کو مطلع کیا کہ اس معاملہ کو اس کے گزشتہ اجلاس میں بھی باقاعدہ طور پر زیر بحث لایا گیا۔ یقین دہانی کی تعمیل کی گئی ہے۔ محرک نے تین میں سے دو اجلاسوں میں شرکت نہیں کی۔ لہذا کمیٹی نے ایجنڈا آئٹم (iii) نمٹانے کا متفقہ فیصلہ کیا۔	نمٹا دیا گیا

	iv) نشاندار سوال نمبر-۳۴ کے ضمن میں شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی طرف سے پوچھے گئے ایک ضمنی سوال کے جواب میں شیخ آفتاب احمد، وزیر برائے پارلیمانی امور کی طرف سے وزیر برائے ٹیکسٹائل انڈسٹری کی جانب سے دی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا۔ ایوان کو یقین دلایا گیا تھا کہ: د) کاروبار، چاہے سرکاری شعبہ میں ہو یا نجی شعبہ میں، بدعنوانی سے پاک کیا جائے گا ہ)(ب) برآمدات کے لئے نئی منڈیاں تلاش کی جائیں گی؛ نیز ج) برآمدات کی توسیع میں حائل کسی بھی قسم کی رکاوٹیں دور کی جائیں گی۔	iv)(الف) چونکہ یقین دہانی کرائی گئی تھی لہذا اس سے متعلق تفصیلات بالخصوص ملک کی برآمدات پر اس کے مرتب ہونے والے اثرات کے بارے وزارت تجارت برآمدات کے لئے نئی منڈیاں تلاش کرنے سے متعلق بریفنگ دے۔ iv) ب۔ کمیٹی نے اس امر پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا کہ ایران کو چاول کی برآمد کا حجم جو ۲۰۱۰ء میں ۱۲۴ء۷۶۸ ملین امریکی ڈالر تھا سے کم ہو کر ۳ء۴۷۹ ملین امریکی ڈالر رہ گیا ہے (پانچ سال میں ۱۰۰ سے کم ہو کر ۲ء۷۹ فیصد کی باعث تشویش کمی)۔ کمیٹی نے سفارش کی کہ گزشتہ سفارشات کو مد نظر رکھتے ہوئے وزارت تجارت، خزانہ اسٹیٹ بینک اور خارجہ امور کی وزارتوں سے رابطہ کرے اور اس معاملہ کا ازالہ کرے اور ان معاملات سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ان کی کوششوں کے بارے میں کمیٹی کو بریف کیا جائے۔ iv) ج۔ وزارت تجارت، وزارت خزانہ، محاصل، اقتصادی امور، شماریات اور نجکاری کے ساتھ رابطہ کرے اور پاکستان اور ایران کے مابین بینکاری کے حوالے سے رابطے بحال کرنے کے بارے میں متعین وقت بتائے۔	جواب کا انتظار ہے جواب کا انتظار ہے
		iv) د۔ تحقیق کی بنیاد پر مناسب جائزوں کا اہتمام ہونا چاہیے جن میں ایوان کو چاول کی برآمدات ۲۰۱۰ء میں ۱۲۴ء۷۶۸ ملین امریکی ڈالر سے کم ہو کر ۲۰۱۵ء میں ۳ء۴۷۹ ملین امریکی ڈالر رہ جانے کی وجوہات کی وضاحت کی گئی ہو۔	جواب کا انتظار ہے

	v) ۱۶/اگست، ۲۰۱۳ء کو ایوان کی میز پر شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے ضمنی سوال کے جواب میں وزیر برائے ریاستیں و سرحدی علاقہ جات لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ کی طرف سے دی گئی یقینی دہانی پر بحث کرنا جس میں وزیر موصوف نے یقین دہانی کرائی تھی کہ کراچی کے مضافات میں غیر قانونی طور پر رہنے والے پناہ گزینوں کی رجسٹریشن کی جائے گی تا کہ ان کی وطن واپسی کے لئے منصوبہ بندی کی جاسکے۔	v) کمیٹی نے اس ہدایت کے ساتھ کارروائی ایجنڈا پر اگلے اجلاس تک ملتوی کر دی کہ سیکرٹری داخلہ اور چیئرمین نادار تعلیمی رپورٹ کے ساتھ آئندہ اجلاس میں شرکت کریں۔	تعمیل کر دی گئی
	vi) ۱۶/اگست، ۲۰۱۳ء کو رکن قومی اسمبلی جناب انجینئر عثمان خان ترکئی کے ایوان میں نشاندار سوال نمبر۔۴۱ کے سلسلے میں پوچھے گئے ضمنی سوال کے جواب میں وزیر برائے امور خارجہ کی جانب سے وزیر برائے تجارت جناب انجینئر خرم دستگیر خان کی اس یقین دہانی، کہ بیرون ملک واقع پاکستانی سکولوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا تا کہ پاکستانی طالبعلموں بالخصوص لڑکیوں کو "گریجویشن/بیچلر کلاسوں میں داخلے کی بابت" سہولت فراہم کی جاسکے، پر بحث۔	vi) چیئرمین نے کمیٹی کو مطلع کیا کہ اس مسئلے کی کمیٹی کے گزشتہ اجلاس میں بھی مناسب انداز میں وضاحت کی گئی تھی کی تعمیل کی یقین دہانی کروادی گئی ہے۔ محرک نے آج اور ۲۴/مئی، ۲۰۱۶ء کو منعقدہ اجلاس میں شرکت نہیں کی۔ اس لئے کمیٹی نے متفقہ طور پر ایجنڈا آئٹم vi کو نمٹانے کا فیصلہ کیا۔	نمٹا دیا گیا

	vii) ۱۹ دسمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں محترمہ نگہت پروین میر، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے نشاندار سوال کے ضمنی سوال کے جواب میں چوہدری عابد شیر علی، وزیر مملکت برائے پانی و بجلی کا بیان جس میں وزیر مملکت نے کہا کہ واپڈا ملازمین کو بجلی کے بلا معاوضہ یونٹوں کی فراہمی کی سہولت ختم کی جائے گی اور ان یونٹوں کی قیمت کے مساوی رقم ان کو دی جائے گی۔ (کمیٹی اس ضمن میں لیسکو افسران و ملازمین کی جانب سے اس سہولت کے استعمال، بجلی چوری، لائن کے نقصانات، لیسکو میں بدعنوانی اور غلط روی کے واقعات اور اس بابت انتظامیہ اور ملازمین کے خلاف کئے گئے اقدامات، اگر کوئی ہوں، کی تفصیل پر اپنی توجہ مرکوز کرے گی)۔	vii) سی ای او لیسکو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے۔ کمیٹی نے اس ہدایت کہ سی ای او لیسکو بہ نفس نفیس اجلاس میں شریک ہوں، کے ساتھ ایجنڈا آئندہ اجلاس کے لئے ملتوی کر دیا۔	تعمیل کر دی گئی ہے
	viii) ۱۱ اگست، ۲۰۱۴ء کو غیر نشاندار سوال نمبر ۱۳ (تیرہویں سیشن میں مؤخر شدہ) کے جواب میں وزیر خزانہ، محاصل، اقتصادی امور، شماریات و نجکاری کی جانب سے زرعی ترقیاتی بینک لمٹیڈ سالانہ برانچ توسیع منصوبہ جات کے تحت زرعی ترقیاتی بینک لمٹیڈ، ظفروال کی شاخ قائم کرنے اور ۳۰ جون، ۲۰۱۴ء تک یا اس سے پہلے اس کو پوری طرح فعال کرنے کے ضمن میں کی گئی یقین دہانی پر بحث۔ کمیٹی، زرعی ترقیاتی بینک لمٹیڈ کی زون وار مجموعی کارپوریٹ کارکردگی، بدعنوانی واقعات اور غلط رویے اور ذمہ داریان کے خلاف علیحدہ علیحدہ کی گئی کارروائی پر بریفنگ کو سراہے گی۔	viii) کمیٹی نے تحریری درخواست پر زیڈ ٹی بی ایل کے پریزیڈنٹ کی حاضری برائے ۳۱ اکتوبر، ۲۰۱۴ء سے صرف نظر کر دیا اور ایجنڈا کو آئندہ اجلاس کے لئے مؤخر کر دیا اور ہدایت کی کہ آئندہ اجلاس میں زیڈ ٹی بی ایل کے پریزیڈنٹ خود شرکت کریں۔	تعمیل کر دی گئی

	ix) وزیرمملکت برائے پارلیمانی امور کی جانب سے ۳رفروری، ۲۰۱۴ءکوایوان میں سی ڈی اے کی جانب سے چھبیس سال گزرنے کے باوجود سیکٹرای ۔۱۲، اسلام آباد کو ترقی دینے سے متعلق جناب شیر اکبر خان، رکن قومی اسمبلی کے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس کے جواب میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث؛	سیکٹرای ۔۱۲ سے متعلقہ سابقہ سفارشات کی روشنی میں سی ڈی اے ایک ماہ میں مثبت پیش رفت کی حامل تعمیلی رپورٹ پیش کرے۔	ابھی تک تعمیل نہیں کی گئی
۳	**۱۰رنومبر، ۲۰۱۶ءکومنعقدہ اجلاس** i) تلاوت قرآن پاک؛	قرآن پاک کی تلاوت کی گئی۔	لاگو نہیں ہوتا
	ii) ۳۱راکتوبر، ۲۰۱۶ءکومنعقدہ گزشتہ اجلاس کے روداد کی توثیق؛	ii) کمیٹی نے ۳۱راکتوبر، ۲۰۱۶ءکومنعقدہ گزشتہ اجلاس کے روداد کی متفقہ طور پر منظوری دی۔	لاگو نہیں ہوتا
	iii) ۱۹رجون، ۲۰۱۳ءکومخدوم زادہ باسط بخاری، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے دیئے گئے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس کے جواب میں وزیر برائے اطلاعات ونشریات وقومی ورثہ کی جانب سے ایوان میں دی گئی یقین دہانی پر بحث۔ جس میں ایوان کو یقین دلایا گیا تھا کہ ''اخبارات میں شائع ہونے والی قرآن پاک کی آیات کریمہ کی بے حرمتی کو روکنے کے لئے حکومت اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔''	iii) کمیٹی نے ہدایت دی کہ وزارت اطلاعات، نشریات و قومی ورثہ، وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی اور اسلامی نظریاتی کونسل، اے پی این ایس، پی بی اے، سی پی این ای اور تمام دیگر فریقین وابستہ مفاد کے نمائندوں کے ساتھ اجلاس منعقد کریں اور ۳۰ دن کے اندر معاملے کے قابل عمل حل کے ساتھ آئیں۔ جس میں یقین دلایا گیا ہو کہ قرآن وسنت کی روشنی میں اخبارات میں شائع ہونیوالی قرآن پاک کی آیات مبارکہ، احادیث نبیؐ اور مقدس ناموں کی بے حرمتی روک دی گئی ہے۔	تعمیل کردی گئی
	iv) ۱۹رجون، ۲۰۱۳ءکوڈاکٹر عذرا فضل پیچوہو، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے دیئے گئے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس کے جواب میں وزیر برائے قومی صحت خدمات، ضوابط ومعاونت کی جانب سے ایوان میں دی گئی یقین دہانی پر بحث جس میں ایوان کو یقین دلایا گیا تھا کہ اسلام آباد میں غیر نگرانی یافتہ بلڈ بینکوں کے خاتمہ کے لئے کوئی غفلت نہیں برتی جائے گی۔	iv) کمیٹی نے اسلام آباد میں غیر نگرانی یافتہ بلڈ بینکوں کے خاتمے کے ضمن میں دی گئی یقین دہانی کی تعمیل میں ادارہ انتقال خون اسلام آباد، آئی بی ٹی اے کے کام پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا۔ کمیٹی نے متفقہ رائے دی کہ یقین دہانی پر من و عن تعمیل کردی گئی ہے۔ لہذا کمیٹی کے سامنے معاملہ یعنی ایجنڈا آئٹم نمبر ۴ کو نمٹانے کا فیصلہ کیا۔ لہذا سفارش کی جاتی ہے کہ اس ضمن میں مزید کوئی غور وخوض درکار نہیں ہے۔	نمٹادیا گیا

	v)۱۶راگست، ۲۰۱۳ءکوایوان کی میز پر رکھے گئے نشاندار سوال نمبر۔۳۴ کے تحت شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی طرف سے پوچھے گئے ایک ضمنی سوال کے جواب میں شیخ آفتاب احمد، وزیر برائے پارلیمانی امور کی طرف سے وزیر برائے ٹیکسٹائل انڈسٹری کی جانب سے دی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا۔جس میں ایوان کو یقین دلایا گیا تھا کہ: الف) کاروبار، چاہے سرکاری شعبہ میں ہو یا نجی شعبہ میں بدعنوانی سے پاک کیا جائے گا؛ ب) برآمدات کے لیے نئی منڈیوں کو تلاش کیا جائے گا۔ ج) برآمدات کی توسیع میں حائل کسی بھی قسم کی رکاوٹیں دور کی جائیں گی۔	v) رواں مالی سال مع کلیمز کی جملہ گزشتہ واجب الادا رقوم اور اس کی ادائیگوں میں تاخیر کی وجوہات پر کمیٹی نے فنانس اور ایف بی آر اتھارٹیز کو برآمدات کے کلیمز پر دی گئی چھوٹ کی مکمل تفصیلات فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے۔	جواب کا انتظار ہے
	vi) ۱۹ردسمبر، ۲۰۱۳ءکوایوان میں محترمہ نگہت پروین میر، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے نشاندار سوال کے ضمنی سوال کے جواب میں چوہدری عابد شیر علی، وزیر مملکت برائے پانی و بجلی کا بیان جس میں وزیر مملکت نے کہا کہ واپڈا ملازمین کو بجلی کے بلا معاوضہ یونٹوں کی فراہمی کی سہولت ختم کی جائے گی اوران یونٹوں کی قیمت کے مساوی رقم ان کو دی جائے گی۔(کمیٹی اس ضمن میں لیسکو افسران و ملازمین کی جانب سے اس سہولت کے استعمال، بجلی چوری، لائن کے نقصانات، لیسکو میں بدعنوانی اور غلط روی کے واقعات اوراس بابت انتظامیہ اور ملازمین کے خلاف کیئے گئے اقدامات، اگر کوئی ہوں، کی تفصیل پر اپنی توجہ مرکوز کرے گی)	vi) واپڈا ملازمین کو دستیاب مفت بجلی کے یونٹس کی سہولت یعنی ایجنڈا آئٹم نمبر vi کے ضمن میں کمیٹی نے معاملہ نمٹانے کا فیصلہ کیا ہے تاہم کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ اس ضمن میں مزید غور و خوض درکار نہیں ہے۔	معاملہ نمٹا دیا گیا

	vii) غیر نشاندار سوال نمبر ۱۳ (تیرہویں سیشن میں مؤخر شدہ) کے جواب میں وزیر خزانہ، محاصل، اقتصادی امور، شماریات و نجکاری کی جانب سے زرعی ترقیاتی بینک لمٹیڈ سالانہ برانچ توسیع منصوبہ جات کے تحت زرعی ترقیاتی بینک لمٹیڈ، ظفر وال کی شاخ قائم کرنے اور ۳۰ رجون، ۲۰۱۴ء تک یا اس سے پہلے اس کو پوری طرح فعال کرنے کے ضمن میں کی گئی یقین دہانی پر بحث۔ کمیٹی، زرعی ترقیاتی بینک لمٹیڈ کی زون وار مجموعی کارپوریٹ کارکردگی، بدعنوانی کے واقعات اور غلط رویے اور ذمہ داران کے خلاف علیحدہ علیحدہ کی گئی کارروائی پر بریفنگ کو سراہے گی۔	vii) کمیٹی نے سفارش کی کہ زیڈ ٹی بی ایل نئے برانچیں کھولنے کے لئے پالیسی رمعیار کے بارے میں رپورٹ جمع کرائے۔	جواب موصول ہوگیا

۶۔ ذیلی کمیٹی کی کارکردگی کی رپورٹ حسب ذیل ہے:۔

تاریخ تعیناتی رہیئت ترکیبی	امور حوالہ جات	تاریخ راجلاس کا مقام	سفارشات ررپورٹ
کوئی نہیں			

۷۔ ۳۱ ردسمبر، ۲۰۱۶ء کو اسمبلی رمعزز اسپیکر کی جانب سے سپرد کردہ حسب ذیل بل رمعاملات ریقین دہانیاں کمیٹی میں زیر التواء تھیں:۔

نمبر شمار	موضوع	مدت رتاریخ	کل	صورت حال
۱	ایوان میں (۹ ستمبر، ۲۰۱۶ء) تک دی گئی کل حکومتی یقین دہانیاں	۱۶ ر جون، ۲۰۱۳ء تا ۹ رستمبر، ۲۰۱۶ء	۵۶۲	کمیٹی کی جانب سے ۲۸ رفروری، ۲۰۱۷ء کے لئے اس کے اجلاس میں مزید کارروائیوں کا عمل جاری ہے۔
۲	اب تک کمیٹی کی جانب سے بحث کی گئی کل حکومتی یقین دہانیاں	۱۶ ر جون، ۲۰۱۳ء تا ۹ رستمبر، ۲۰۱۶ء	۱۳	پانچ پر بحث جاری ہے اور آٹھ نمٹا دی گئیں۔
۳	آج تک کمیٹی کی جانب سے نمٹائی گئی کل حکومتی یقین دہانیاں	ایضاً	۸	نمٹا دی گئی

۴	۲۲رنومبر،۲۰۱۶ءکو دی گئی یقین دہانی اور کمیٹی کی جانب سے غور کیا گیا	۲۲رنومبر،۲۰۱۶ء	۱	نمٹادی گئی لیکن یہ ۳۱ردسمبر،۲۰۱۶ءکو زیرالتواء تھی
۵	۲۴رنومبر،۲۰۱۶ءکو دی گئی یقین دہانی اور ایوان کی جانب سے کمیٹی کو سپرد کردہ	۲۴رنومبر،۲۰۱۶ء	۱	یہ ۲۸رفروری،۲۰۱۷ءکو منعقد ہونے والے قائمہ کمیٹی کے اجلاس کے ایجنڈا پر ہے۔
	۳۱ردسمبر،۲۰۱۶ءکو کل زیرالتواء	(۳-۵+۴ + ۱)	۵۵۶	

۱۰رستمبر،۲۰۱۶ء سے آج تک کی یقین دہانیوں کا مباحثوں میں سے تلاش کیا جارہا ہے۔

دستخط/۔
(محمد افضل کھوکھر)
چیئرمین
قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں

دستخط/۔
(عبدالجبارعلی)
سیکرٹری

اسلام آباد، ۱۰رمارچ،۲۰۱۷ء